غزلیں

عرفان احمد

○

پہروں پہروں جو چپ سا جاتا ہوں
میں بھی دنیا کا غم اٹھاتا ہوں

اپنے حصّے کا رزق پانے کو
روز میں ٹوٹ پھوٹ جاتا ہوں

جن سے قربت کا دم میں بھرتا تھا
ان سے اب دوریاں بڑھاتا ہوں

بات کہہ کر تو کرے جی ہلکا
بات سن کر میں بھول جاتا ہوں

گاؤں میں تو کہاں اُداس تھا چاند
شہر میں ہی اُداس پاتا ہوں

اتنا الجھا ہوا ہوں، بعض اوقات
میں ترا نام بھول جاتا ہوں

مکان نمبر 28، گلی نمبر 8، ذاکر نگر، اوکھلا، نئی دہلی، موبائل: 8750350245

ریحانہ عاطفؔ خیر آبادی

○

جس وقت سے بیگانۂ ایمان ہوئے ہم
پوچھے نہ کوئی کتنے پریشان ہوئے ہم

ہر دور کی تاریخ ہوئی ہم سے منوّر
ہر دور میں سچائی کی پہچان ہوئے ہم

پھر دہر میں کچھ بھی نہ رہی وقعت و عزّت
جب حُسنِ روایات سے انجان ہوئے ہم

تا عمر رہے نفس سے جب برسرِ پیکار
تب جاکے کہیں صاحبِ عرفان ہوئے ہم

رُسوائے زمانہ ہو کوئی یہ نہیں منظور
کیسے کہیں کس طور سے ویران ہوئے ہم

افکار کی بھٹّی میں دل و ذہن تپا کر
مشّاقِ سخن صاحب دیوان ہوئے ہم

عاطفؔ شبِ ہجراں میں تصور سے تمھارے
سرتا پا گل و سنبل و ریحان ہوئے ہم

'گل برگ منزل' کالا پیادہ، (ادبستان)، خیر آباد، اودھ سیتاپور (یوپی)